غزل

ارتقاء نے زندگی کو راحتیں بھی کیں عطا
تحفتاً لیکن ہزاروں الجھنیں بھی کیں عطا

گلفشانی سے تو اس نے عظمتیں بھی کیں عطا
شوخ گفتاری سے لیکن ذلتیں بھی کیں عطا

چند روزہ زندگی دے کر کیا ہم پر ستم
پھر ستم پر یہ ستم کہ خواہشیں بھی کیں عطا

لَیسَ لِلاِنسَانِ اِلّا مَاسَعیٰ کو یاد رکھ
بے طلب اس نے کسی کو منزلیں بھی کیں عطا؟

ذوق جدوجہد کا مر ہی نہ جائے اس لئے
منزلوں کی راہ میں کچھ مشکلیں بھی کیں عطا

فرصتوں کے دور نے کچھ عادتیں ایسی بھی دیں
جو خوشی دیتی رہیں، پر عسرتیں بھی کیں عطا

اجرتوں کے طور پر فن کو دیا خونِ جگر
تب کہیں خورشیدؔ اس نے شہرتیں بھی کیں عطا

خورشید اقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com